© rasailojaraid.com

ایجاد ہوا اور اس کو ایک بادشاہ نے ایجاد کیا' جس کا ثبوت قرآن و حدیث سے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اہل بیت عظام سے بھی قطعاً ثابت نہیں ہے۔ لہٰذا مسلمانوں کو بدعات محرم اور فضول رسموں سے پرہیز کرنا چاہیے۔

تعزیہ و ماتم کے بارے میں علماء کرام کے فتوے

شاہ عبدالحقؒ محدث دہلوی کا فتویٰ

اہل سنت کا دستور یہ ہونا چاہیے کہ روز عاشورہ کو فرقہ رافضیہ کی نکالی ہوئی بدعتوں مثلاً مرثیہ' ماتم اور نوحہ وغیرہ سے اجتناب کیا جائے۔ کیونکہ یہ کام مومنوں کی شان کے لائق نہیں' ورنہ غم والم کا سب سے زیادہ حق دار تو خود پیغمبر ﷺ کی یوم وفات تھا۔ (شرح سفر السعادات)

پیر عبدالقادر جیلانیؒ کا ارشاد

ولو جاز ان يتخذ يوم موته يوم مصيبة لكان يوم الاثنين اولى بذالک اذقبض الله تعالىٰ نبيه محمدا صلى الله عليه وسلم و كذلک ابو بكر الصديق قبض فيه۔ (غنية الطالبين)

اور اگر یوم وفات حسینؓ کو یوم ماتم قرار دینا جائز ہوتا تو اس سے کہیں زیادہ حقدار تو دوشنبہ (سوموار) کا دن ہے کہ اس روز اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی روح کو قبض کیا اور اس دن ابوبکر صدیقؓ کی وفات ہوئی۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ کا فتویٰ

عاشورہ کے دن ماتم و نوحہ کی بدعت جو منہ پر طمانچہ مارنا' واویلہ کرنا' رونے دھونے وغیرہ سے منائی جاتی ہے سلف کی بدگوئی اور لعنت و ملامت حتیٰ کہ سابقون الاولون کو گالیاں دی جاتی ہیں۔ حضرت حسینؓ کے واقعہ کے بیان میں بہت زیادہ جھوٹ ہوتا ہے۔ جس کسی نے اس رسم کو جاری کیا اس کا مقصد امت میں فتنہ و تفرقہ کا باب کھولنا ہے۔ (منہاج السنہ ص ۲۴۸' جلد نمبر ۲)

مولانا رشید احمد گنگوہی کا فتویٰ

ذکر شہادت ایام عشرہ محرم میں کرنا بمشابہت روافض منع ہے اور ماتم و نوحہ کرنا "فی الحدیث نہی عن المراثی" اور خلاف روایات بیان کرنا سب ابواب میں حرام ہے۔ تقسیم صدقات تخصیص ان ایام میں کرنا اگر یہ جانتا ہے کہ آج ہی زیادہ ثواب ہے تو یہ بدعت ضلالہ ہے' علی ہذا' تخصیص کسی طعام کی کسی یوم کے ساتھ کرنا لغو ہے اور صدقہ کا طعام غنی کو مکروہ اور سید کو حرام ہے۔ اس پر طعن کرنا فسق ہے۔ فقط واللہ اعلم۔ (فتاویٰ رشیدیہ ص ۴۴'۴۵ جلد ۱)

مولانا احمد رضا خان بریلوی کا فتویٰ

شہادت نامے نثر ہوں یا نظم جو آج کل رائج ہیں اکثر روایات باطلہ اور بے سروپا سے مطلقاً حرام و ناجائز ہے۔ خصوصاً جبکہ وہ بیان ایسی خرافات کو متضمن ہو جن سے عوام کے عقائد میں تزلزل واقع ہو۔ تو پھر اور بھی زہر قاتل ہے' ایسے وجوہ پر نظر فرما کر امام غزالیؒ وغیرہ ائمہ نے حکم فرمایا کہ شہادت نامے پڑھنا حرام ہے۔ محرم کی مجلسوں میں جانا مرثیہ سننا حرام ہے۔ نیز محرم میں سیاہ و سبز کپڑے پہننا علامات سوگ حرام ہے۔ (احکام شریعت ص ۷۱ جلد ۱' رسالہ تعزیہ داری)

خلفاء راشدینؓ کے متعلق مہاتما گاندھی جی کے تاثرات

آنجہانی گاندھی جی نے ہریجن مورخہ 27 جولائی 37ء کو مندرجہ ذیل الفاظ میں خلفاء راشدین کی سادہ زندگی کی تعریف و تحسین فرمائی تھی۔ ہریجن میں انکے انگریزی کلمات ملاحظہ ہوں۔

Simplicty is not the monopoly of Congressistesi I am not going to slmention the names of Rama and Krishna becouse they were not historical personalitics I am compelled to mention the names of Abubakar and Umar thoug they were Masters of a veret empire yet they bined the life of pourse. (Harigan. dt. 27-7-37)

یعنی سادگی کانگریس کی اجارہ داری نہیں۔ میں رام اور کرشن کا حوالہ بھی اس سلسلہ میں پیش نہ کروں گا کیونکہ ان کی شخصیتیں ما قبل تاریخ کی ہیں۔ البتہ میں اس ضمن میں ابوبکرؓ و عمرؓ کا نام لینے پر مجبور ہوں کہ باوجود ایک وسیع مملکت کے حاکم ہونے کے ان لوگوں نے انتہائی فقیرانہ زندگی بسر کی۔ (ماخوذ از صدیق جدید ص ۸ مورخہ ۹ دسمبر ۱۹۶۰ء)

© rasailojaraid.com